سوال

طہارت

جواب

زیرناف بالوں کو کاٹنے کی حد السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کیا زیرناف بال کاٹنے کی کوئی حد ہے ؟ بعض حضرات اپنی پشت سے بھی بال صاف کرتے ہیں اور بعض دبر کے قریب سے بھی ؟ اسکے علاوہ بعض حضرات سینے اور پیٹ کے بال بھی اتارتے ہیں ان بالوں کو صاف کرنے کا کیا کوئی شرعی حکم موجود ہے ،اوران بالوں کو اتارنے والاگنہگار تو نہیں ہوگا ۔ قرآن وسنّت کی روشنی میں جواب دیں ۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! زیرناف بالوں کو کاٹنا واجب اور ضروری ہے اوراس کا مقصد نجاست سے صفائی اور پاکیزگی ہے ۔ چالیس دن تک یا اس سے زائد بلاوجہ چھوڑنا مکروہ ہے ،اس کی حدناف کےنیچے پیڑو کی ہڈی سے لیکر شرم گاہ اوراس کے آس پاس کا حصہ، خصیتین ،اسی طرح پاخانہ کے مقام کا آس پاس کا حصہ اوررانوں کا وہ حصہ جہاں نجاست ٹھہرنے یالگنے کا خطرہ ہو، یہ تمام بال کاٹنے کی حد ہے ۔ مزید تفصیل کے لئے دیکھیں فتوی

نمبر(6234)http://www.urdufatwa.com/index.php?/Knowledgebase/Article/View/6234/273/

لیکن پیٹ ،سینے اورپشت کے بالوں کو شرعی طور پر کاٹنے کا نہ تو حکم دیا گیا ہے اور نہ ہی منع کیا گیا ہے ۔ ان بالوں کے حوالے سے شریعت خاموش ہے ،جن میں اصل اباحت ہے ۔ آپ کاٹ بھی سکتے ہیں اورچھوڑ بھی سکتے ہیں ۔ مزید تفصیل کے لئے دیکھیں فتوی نمبر

(7776)http://urdufatwa.com/index.php?/Knowledgebase/Article/View/7776/0/ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دارالافتاء محدث